

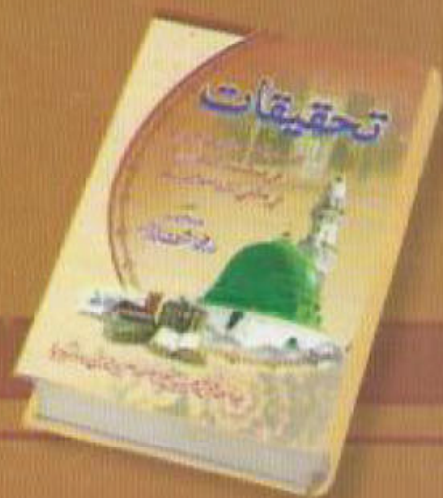
رفع الدرجات

مع

تشریح تحقیقات

شیخ الحدیث علاء الدین
عبدالرزاق بھٹراوی حطاری رحمہ اللہ

ترجمہ: مولانا محمد امجد علی شاہ



مکتبہ املاک الحدیث

.....جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں.....

نام کتاب: ارفع الدرجات مع تشریح تحقیقات
مصنف: شیخ الحدیث علامہ عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی
کمپیوٹر گرافکس: حافظ محمد اسحاق ہزاروی
طباعت: ستمبر 2012
قیمت: 170/- روپے
ناشر: مکتبہ امام احمد رضا کری روڈ شکریال راولپنڈی

E.mail: Mehrul.uloom@yahoo.com

0321-5098812

ملنے کے پتے

- اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی ❁
- احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی ❁
- شبیر برادرز اردو بازار لاہور ❁
- مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور ❁
- مکتبہ غوثیہ یونیورسٹی روڈ کراچی ❁
- مکتبہ فیضان سنت واہ کینٹ ❁

ہوتی ہے تو ایسا کیوں نہ ہو کہ معجزہ اعلیٰ ہو تو صاحب معجزہ بھی اعلیٰ ہو۔

(۶) باقی تمام انبیاء کرام کے معجزات قافی تھے، انبیاء کرام علیہم السلام جب دنیا سے تشریف لے گئے تو ان کے معجزات بھی ساتھ ہی ختم ہو گئے۔ لیکن حضور ﷺ کا معجزہ قرآن پاک ہمیشہ کے لئے باقی ہے یقینی بات ہے کہ باقی رہنے والی چیز اعلیٰ ہے فنا ہونے والی سے، لہذا جس کو وہ معجزہ ملا جو باقی رہنے والا ہے تو اس ذات کا بھی بلند مرتبہ ماننا ضروری ہے۔

(۷) تمام انبیاء کرام کو جو کمالات انفرادی طور پر حاصل تھے وہ تمام نبی کریم ﷺ کو حاصل تھے اس لئے آپ تمام انبیاء کرام سے افضل ہیں، اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کے احوال ذکر کرنے کے بعد فرمایا: "اولئك الذين هدى الله فبهداهم اقتده" "یہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تو تم ان کی راہ پر چلو۔"

اس آیت کریمہ میں نبی کریم ﷺ کو پہلے انبیاء کرام کی اقتدا کا حکم دیا گیا ہے، اب یہ دیکھنا ہے کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ اگر یہ کہا جائے کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ پہلے انبیاء کرام کی اصول دین میں اقتداء کریں تو یہ درست نہیں کیونکہ یہ تقلید ہے اور اصول دین میں تقلید نہیں۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ آپ کو پہلے انبیاء کرام کی فرود دین میں اقتداء کا حکم دیا گیا ہے تو یہ بھی درست نہیں، کیونکہ آپ کی شریعت پہلی شریعتوں کی ناخ ہے تو اقتداء کا اور کوئی مطلب نہیں سوائے اس کے "فلم یبق الا ان یکون المراد محاسن الاخلاق" کہ اس سے مراد اچھے اخلاق اور کمالات ہوں۔

گویا کہ رب تعالیٰ نے حضور ﷺ کو فرمایا ہم آپ کو انبیاء کرام علیہم السلام کے احوال و عادات پر مطلع کرتے ہیں آپ ان کے اچھے اور احسن اخلاق و عادات کو اپنے لئے پسند فرمائیں اور ان کی ان عادات میں اقتداء کریں۔

وهذا يقتضى انه اجتماع فيه من الخصال "اس بحث سے واضح ہوا کہ تمام اچھی عادات